سنو اور اطاعت کرو اگرچ تم پر کسی حبشی غلام ی کو حاکم مقرر کر دیا جائ، جس کا سر کشمش کی طرح (چھوٹا سا) و

انس بن مالک رضی اللہ عن سے روایت ہ کہ رسول اللہ نے فرمایا:”سنو اور اطاعت کرو اگرچ تم پر کسی حبشی غلام ی کو حاکم مقرر کر دیا جائ، جس کا سر کشمش کی طرح (چھوٹا سا) و“
[صحیح] [اس امام بخاری نے روایت کیا]

حکمرانوں کی اطاعت کرو اگرچ تم پر نسب اور شکل و صورت کے اعتبار س ایک ایسا حبشی غلام امیر مقرر دیا جائ جس کا سر کشمش کی طرح و، اس پیرائ میں مبالغ کا معنی ہ کہ چاہ یہ حاکم نسب کے اعتبار س سیاہ فام غلام ی کیوں نہ و ”اگر حاکم مقرر کر دیا جائ“ اس کا اطلاق حکمران کی طرف س مقرر کرد گورنر پر بھی وتا ہ اور خود حکمران پر بھی ولو بالفرض اگر کوئی حاکم لوگوں پر غلب حاصل کرل، اور ان پر قبض واقتدار جمال اور و عرب میں س نہ و، بلک ایک سیاہ فام غلام و تو پھر بھی م پر فرض ہ کہ م اس کی بات کو سنیں اور اس کی اطاعت کریں یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہ کہ حکمرانوں کی اطاعت کرنا فرض ہ ماسوا ان امور کے جن میں اللہ کی معصیت و کیونک ان کی اطاعت کرن میں خیر و بھلائی، اور امن و استقرار ہ اور اس کی وج س انارکی نہیں پھیلتی اور وائ نفس کی پیروی نہیں وتی لیکن اگر کسی معامل میں حکمرانوں کی نافرمانی کی جائ جس میں ان کی اطاعت لازم ہ، تو انارکی پھیل گی اور ر کوئی اپنی من مرضی پر چلنا شروع کر د گا، امن و امان ختم وجائ گا، معاملات بدعنوانی کا شکار وجائیں گ، اور فتنوں کی کثرت و جائ گی

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6382